عید کی نماز میں زائد تکبیریں چھ ہیں

اس مختصر رسالہ میں آپ ﷺ کے ارشادات اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اور حضرات تابعین رحمہم اللہ کے آثار سے واضح کیا گیا ہے کہ: عید کی نماز میں زائد تکبیریں چھ ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

عید کی نماز میں زائد تکبیریں چھ ہیں

''ابوداؤد شریف'' کی روایت

(۱)......عن مکحول قال : اخبرنی ابو عائشة– جلیس لابی هریرة رضی الله عنه– اَنّ سعید بن العاص سأل ابا موسی الاشعری و حذیفة بن الیمان : کیف کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یکبّر فی الاضحی والفطر ؟ فقال : ابو موسی رضی الله عنه : کان یکبِّر اربعا تکبیرَه علی الجنائز ، فقال : حذیفة رضی الله عنه صدق ، فقال ابو موسی : کذلک کنتُ اُکبّر فی البصرة حیث کنتُ علیهم ، قال ابو عائشة رحمه الله : وانا حاضرٌ سعیدَ بنَ العاص۔

(ابوداؤد ص۱۶۳ج۱، باب التکبیر فی العیدین ، رقم الحدیث:۱۱۵۳۔طحاوی ص۳۷۱ج۴، باب صلوة العیدین کیف التکبیر فیها ، کتاب الزیادات ، رقم الحدیث:۷۱۳۰)

ترجمہ:......حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: مجھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ہمنشین ابوعائشہ رحمہ اللہ نے بتلایا کہ: حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہما سے سوال کیا کہ: رسول اللہ ﷺ عیدالاضحیٰ اور عیدالفطر کی نماز میں کس طرح تکبیریں کہتے تھے، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (بشمول تکبیر رکوع کے) چار تکبیریں کہتے تھے جس طرح آپ جنازہ میں کہتے تھے، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ٹھیک کہتے ہیں، حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں بصرہ کا حاکم تھا تو اسی طرح تکبیریں کہا کرتا تھا، حضرت ابو عائشہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کے سوال کے وقت میں خود وہاں پر موجود تھا۔

''طحاوی شریف'' کی روایتیں

(۲)......أن القاسم ' ابا عبد الرحمن حدثه قال : حدثنی بعض أصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم قال : صلّی بنا النبی صلی الله علیه وسلم یوم عید ' فکبّر اربعا و اربعا ' ثم أقبل علینا بوجهه حین انصرف ' قال : لا تَنسَوْا ' کتکبیر الجنائز، وأشار بأصابعه ' و قبض ابهامه۔

(طحاوی ص۳۷۱ ج۴، باب صلوة العیدین کیف التکبیر فیها ، کتاب الزیادات ، رقم الحدیث: ۱۲۹ے)

ترجمہ:......حضرت ابوعبدالرحمٰن قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: مجھے رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی (رضی اللہ عنہ) نے بتلایا کہ: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عید کی نماز پڑھائی تو (بشمول تکبیر رکوع کے) چار چار تکبیریں کہیں، جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: مت بھولنا' عید کی تکبیریں جنازہ کی طرح چار ہیں، آپ ﷺ نے ہاتھ کی انگلیوں سے اشارہ فرمایا اور انگوٹھا بند کرلیا۔

(۳)......عن مکحول قال : حدثنی رسول حذیفة و أبی موسی رضی الله عنهما : أن رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یکبِّر فی العیدین اربعا واربعا ' سوی تکبیرة الافتتاح۔

(طحاوی ص۳۷۱ ج۴، باب صلوة العیدین کیف التکبیر فیها ، کتاب الزیادات ، رقم الحدیث: ۱۳۱ے)

ترجمہ:......حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت حذیفہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما کے قاصد نے مجھے بتلایا کہ: رسول اللہ ﷺ دونوں عیدوں میں (بشمول تکبیر

رکوع کے)چار چار تکبیریں کہتے تھے،سوائے تکبیر تحریمہ کے۔

(۴)......عن عامر : أن عمر وعبد الله رضى الله عنهما ' اجتمع رأيهما فى تكبير العيدين ' على تسع تكبيرات ' خمس فى الاولى ' و أربع فى الآخرة ، و يوالى بين القراء تين۔

(طحاوی ص۴۷اج۴، باب صلوة العيدين كيف التكبير فيها ، كتاب الزيادات ، رقم الحديث: ۷۱۳۴)

ترجمہ:......حضرت عامر شعبی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت عمر اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کا اس پر اتفاق رائے ہوا کہ: عیدین کی تکبیریں نو ہیں، پانچ پہلی رکعت میں (بشمول تکبیر تحریمہ وتکبیر رکوع کے) اور چار دوسری میں (بشمول تکبیر رکوع کے) اور دونوں رکعتوں میں قرأت کو ملاتے تھے۔

(۵)......عن محمد عن انس بن مالک رضى الله عنه انه قال : تسع تكبيرات ' خمس فى الاولى ' و اربع فى الاخيرة مع تكبيرة الصلوة۔

(طحاوی ص۱۷۶اج۴، باب صلوة العيدين كيف التكبير فيها ، كتاب الزيادات ، رقم الحديث: ۷۱۴۴)

ترجمہ:......حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت انس مالک بن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: عید کی نماز میں نو تکبیریں ہیں، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں نماز کی تکبیر سمیت۔

(۶)......حدثنا الاشعث عن الحسن رحمه الله قال : تسع تكبيرات ' خمس فى الاولى و اربع فى الآخرة ' مع تكبيرة الصلوة۔

ترجمہ:......حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت مالک بن انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: عید کی نماز میں نو تکبیریں ہیں، پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں نماز کی تکبیر سمیت۔

(طحاوی ص۴ج۱۷۸، باب صلوۃ العیدین کیف التکبیر فیھا ، کتاب الزیادات ، رقم الحدیث: ۷۱۵۲)

(۷)......عن ابن جریج ' قال : ثنا یوسف بن ماھک ' اخبرنی أن ابن الزبیر رضی اللہ عنه لم یکن یکبّر الا اربعا ' سوی تکبیرتین للرکعتین۔

(طحاوی ص۴ج۱۷۶، باب صلوۃ العیدین کیف التکبیر فیھا ، کتاب الزیادات ، رقم الحدیث: ۷۱۴۳)

ترجمہ:......حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ہمیں حدیث بیان کی یوسف ماہک نے کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما چار تکبیریں کہتے تھے، جو دونوں رکوعوں کی تکبیرات سے الگ ہوتیں۔

(۸)......عن حماد عن ابراھیم فی حدیث طویل : فاجمعوا امرھم علی ان یجعلوا التکبیر علی الجنائز مثل التکبیر فی الاضحی والفطر اربع تکبیرات فاجمع امرھم علی ذلک۔

(طحاوی ص۲۵ج۲، باب التکبیر علی الجنازۃ کم ھو ؟ تحت رقم الحدیث:۲۷۷۴)

ترجمہ:......حضرت حماد رحمہ اللہ' حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے-ایک طویل حدیث کے ذیل میں- روایت کرتے ہیں کہ: پس اس پر سب کا اتفاق ہوگیا کہ جنازہ کی تکبیریں اتنی ہوں جتنی عیدین کی نماز میں ہیں، یعنی چار تکبیریں۔

''مصنف عبدالرزاق'' اور ''معجم طبرانی'' کی روایتیں

(۹)......عن علقمة والاسود بن يزيد قال : كان ابن مسعود رضى الله عنه جالسا و عنده حذيفة و ابو موسى اشعرى رضى الله عنهما فسألهما سعيدُ بن العاص عن التكبير فى الصلوة يوم الفطر والاضحى ، فجعل هذا يقول : سَلْ هذا ، و هذا يقول : سل هذا فقال له حذيفة : سل هذا– لعبد الله بن مسعود رضى الله عنه – فسأله ، فقال ابن مسعود رضى الله عنه : يكبِّر اربعا ' ثم يقرأ ' ثم يكبّر' فيركع ' ثم يقوم فى الثانية فيقرأ ثم يكبر اربعا ' بعد القراء ة۔

(مصنف عبدالرزاق ص۲۹۳ ج۳، باب التکبیر فی الصلوة یوم العید ، رقم الحدیث:۵۶۸۷۔
معجم طبرانی ص۳۰۳ ج۹، رقم الحدیث:۹۵۱۶)

ترجمہ:......حضرت علقمہ اور حضرت اسود بن یزید رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ: ایک دفعہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیٹھے ہوئے تھے، اور آپ کے پاس حضرت حذیفہ اور حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہما بھی تھے، حضرت سعید بن عاص رضی اللہ عنہ نے ان دونوں بزرگوں سے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز میں تکبیر کے متعلق سوال کیا ، یہ (آپس میں) کہنے لگے کہ: ان سے پوچھو، اور وہ کہنے لگے کہ: ان سے پوچھو، حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھو، چنانچہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے پوچھا ، تو آپ نے فرمایا: چار تکبیریں کہے، (بشمول تکبیر تحریمہ کے) پھر قرائت کرے، پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرے، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو اور قرائت کرے ، پھر چار تکبیریں کہے (بشمول تکبیر تحریمہ کے) قرأت کے بعد۔

(۱۰)......عن ابن مسعود فی الاولی خمس تکبیرات بتکبیرۃ الرکعۃ ، و بتکبیرۃ الاستفتاح ، وفی الرکعۃ [الاخری] أربعۃ بتکبیرۃ الرکعۃ۔

(مصنف عبدالرزاق ص۲۹۳ ج۳، باب التکبیر فی الصلوۃ یوم العید ، رقم الحدیث:۵۶۸۵)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: (عید کی نماز کی) پہلی رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں، رکوع کی تکبیر اور تکبیر تحریمہ کو ملا کر، اور دوسری رکعت میں چار تکبیریں ہیں رکوع والی تکبیر ملا کر۔

(۱۱)......عن علقمۃ والاسود بن یزید رحمھما اللہ : ان ابن مسعود کان یکبّر فی العیدین تسعا تسعا ، اربعا قبل القراء ۃ ، ثم کبّر ، فرکع ، وفی الثانیۃ یقرأ فاذا فرغ کبّر اربعا ثم رکع۔

(مصنف عبدالرزاق ص۲۹۳ ج۳، باب التکبیر فی الصلوۃ یوم العید ، رقم الحدیث:۵۶۸۶۔ معجم طبرانی کبیر ص۳۰۴ ج۹، رقم الحدیث:۹۵۱۷)

ترجمہ:......حضرت علقمہ اور حضرت اسود بن یزید رحمہما اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عیدین میں نو نو تکبیریں کہتے تھے، چار تکبیریں (بشمول تکبیر تحریمہ کے) قرأت سے پہلے، پھر تکبیر کہہ کر رکوع کرتے ، اور دوسری رکعت میں پہلے قرأت کرتے ، پھر قرأت سے فارغ ہو کر چار تکبیریں (بشمول تکبیر رکوع کے) کہتے اور رکوع کرتے۔

(۱۲)......عن کردوس رحمہ اللہ قال : کان عبد اللہ بن مسعود یکبر فی الاضحی والفطر تسعا تسعا ، یبدأ فیکبر اربعا ثم یقرأ ثم یکبر واحدۃ فیرکع بھا ثم یقوم فی الرکعۃ الآخرۃ فیبدأ فیقرأ ثم یکبر اربعا یرکع باحداھن۔

ترجمہ:......حضرت کردوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ عید الاضحیٰ اور عید الفطر میں نو نو تکبیریں کہتے تھے، آپ نماز شروع فرماتے تو (بشمول تکبیر تحریمہ کے) چار تکبیریں کہتے، پھر قرأت کرتے، پھر ایک تکبیر کہہ کر رکوع کرتے، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوتے تو قرأت سے ابتدا کرتے، پھر چار تکبیریں کہتے اور ان چار میں سے ایک کے ساتھ رکوع کرتے۔

(معجم طبرانی کبیر ص۳۰۴ ج۹، رقم الحدیث:۹۵۱۸)

(۱۳)......عن عبد الله قال : التكبير فى العيد اربعا كالصلوة على الميت۔

(معجم طبرانی کبیر ص۳۰۵ ج۹، رقم الحدیث:۹۵۲۲)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: عید میں چار تکبیریں ہوتی ہیں جیسا کہ نماز جنازہ میں۔

(۱۴)......عن عبد الله بن الحارث قال : شهدت ابن عباس رضى الله عنهما كبّر فى صلوة العيد بالبصرة تسع تكبيرات ' والى بين القراء تين قال : و شهدت المغيرة بن شعبة فعل ذلک ايضا ، الخ۔

(مصنف عبدالرزاق ص۲۹۴ ج۳، باب التكبير فى الصلوة يوم العيد ، رقم الحديث:۵۶۸۹)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوا، انہوں نے بصرہ میں عید کی نماز میں نو تکبیریں کہیں، اور دونوں (رکعتوں میں) دونوں قرائتوں کو ملایا، حضرت عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا تو انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔

(۱۵)......عن عبد اللہ بن الحارث انه صلّی خلف ابن عباس رضی الله عنهما فی العید ، فکبر اربعا ، ثم قرأ ، ثم کبّر فرفع ، ثم قام فی الثانیة فقرأ ، ثم کبّر ثلا ثا ، ثم کبر فرفع۔

(طحاوی ص۵۷۱ ج۴، باب صلوة العیدین کیف التکبیر فیها ، کتاب الزیادات ، رقم الحدیث:

۷۱۳۵)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے عید کی نماز پڑھی تو انہوں نے (پہلی رکعت میں) چار تکبیریں کہیں، پھر قرائت کی، پھر تکبیر کہہ کر رکوع کیا، پھر آپ دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے (پہلے) قرائت کی پھر تین تکبیریں کہیں پھر تکبیر کہہ کر اپنا سر رکوع سے اٹھایا۔

''مصنف ابن ابی شیبہ'' کی روایتیں

(۱۶)......عن کُردوس قال : قدم سعید بن العاص فی ذی الحجة ، فارسل الی عبد اللہ وحذیفة و أبی مسعود الانصاری و أبی موسی الاشعری رضی الله عنهم ، فسألهم عن التکبیر فی العید ؟ فاسندوا امرهم الی عبد الله ، فقال عبد الله : یقوم فیکبر ، ثم یکبر ، ثم یکبر ، ثم یکبر فیقرأ ، ثم یکبر و یرکع ، ویقوم فیقرأ ، ثم یکبر ، ثم یکبر ، ثم یکبر ، ثم یکبر الرابعة ، ثم یرکع۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۱۶ ج۴، فی التکبیر فی العیدین ، واختلافهم فیه ، رقم الحدیث:

۵۷۵۵۔ معجم طبرانی ص۳۰۴ ج۹، رقم الحدیث:۹۵۱۹)

ترجمہ:......حضرت کردوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت سعید بن العاص رضی اللہ عنہ ذو

الحجہ میں تشریف لائے، حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت حذیفہ، حضرت ابو مسعود اور حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہم کے پاس پیغام بھیجا، اور ان سے عید کی تکبیر کے متعلق سوال کیا، ان سب بزرگوں نے فرمایا کہ: حضرت ابوعبدالرحمٰن (عبداللہ بن مسعود) رضی اللہ عنہ سے پوچھو (چنانچہ قاصد نے ان سے دریافت کیا) آپ نے فرمایا: کھڑے ہوکر تکبیر کہے، پھر تکبیر کہے، پھر تکبیر کہے، پھر تکبیر کہے اور قرائت کرے، پھر تکبیر کہے اور رکوع کرے، اور (دوری رکعت کے لئے) کھڑے ہوکر قرائت کرے، پھر تکبیر کہے، پھر تکبیر کہے، پھر تکبیر کہے، پھر چوتھی تکبیر کہے پھر رکوع کرے۔

(۱۷)......عن قتادة عن جابر بن عبد الله و سعيد بن المسيب قالا : تسع تكبيرات ، و يوالى بين القراء تين۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۱۶ ج۴، فی التکبیر فی العیدین، واختلافهم فیه ، رقم الحدیث:۵۷۵۶)

ترجمہ:......حضرت قتادہ رحمہ اللہ، حضرت جابر بن عبد اللہ اور حضرت سعید بن مسیّب رحمہم اللہ سے روایت کرتے ہیں: ان دونوں بزرگوں نے فرمایا کہ: دونوں عیدوں میں نو تکبیریں ہیں، اور دونوں قرائتوں کو پے در پے کرے۔

(۱۸)......عن محمد بن سيرين عن انس رضى الله عنه : انه كان يكبر فى العيد تسعا ، فذكر مثل حديث عبد الله۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۱۷ ج۴، فی التکبیر فی العیدین، واختلافهم فیه ، رقم الحدیث:۵۷۶۰)

ترجمہ:......حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ، حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ: وہ عید کی نماز میں نو تکبیریں کہتے تھے۔

(۱۹)......عن ابراهيم ان اصحاب عبد الله رضى الله عنه كانوا يكبرون فى العيد

تسع تکبیرات۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۱۷ ج ۴، فی التکبیر فی العیدین ' واختلافهم فيه ، رقم الحديث:۵۷۶۱)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اصحاب عید کی نماز میں نو تکبیریں کہتے تھے۔(پانچ پہلی رکعت میں اور چار دوسری رکعت میں)۔

(۲۰)......عن الشعبی قال : أرسل زیاد الی مسروق : انا تشغلنا أشغال ' فكيف التكبير فی العيدين ؟ قال : تسع تكبيرات ، قال : خمسا فی الاولی واربعا فی الآخرة ' و والٍ بين القراء تين۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۱۷ ج ۴، فی التکبیر فی العیدین ' واختلافهم فيه ، رقم الحديث:۵۷۵۸)

مصنف عبدالرزاق ص ۲۹۴ ج ۳، باب التكبير فی الصلوة يوم العيد ، رقم الحديث:۵۶۸۸)

ترجمہ:......حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: زیاد نے حضرت مسروق رحمہ اللہ کی طرف پیغام بھیجا کہ ہمیں تو کاموں میں ہی مصروفیت رہتی ہے، آپ یہ بتلائیے کہ عیدین کی نماز میں تکبیریں کس طرح کہی جاتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: نوتکبیریں ہیں، پانچ پہلی رکعت میں (بشمول تکبیر تحریمہ وتکبیر رکوع کے) اور چار دوسری رکعت میں (بشمول تکبیر رکوع کے) اور قرائتیں پے درپے کرے۔

(۲۱)......عن ابراهيم ' عن الاسود و مسروق : انهما كانا يكبران فی العيد تسع تكبيرات۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۲۱۷ ج ۴، فی التکبیر فی العیدین ' واختلافهم فيه ، رقم الحديث:۵۷۵۹)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ' حضرت اسود اور حضرت مسروق رحمہما اللہ سے

روایت کرتے ہیں کہ: یہ دونوں بزرگ عید کی نماز میں نوتکبیریں کہتے تھے۔(پہلی رکعت میں پانچ بشمول تکبیرتحریمہ وتکبیررکوع کے،اوردوسری مین چاربشمول تکبیررکوع کے)۔

(۲۲)......عن ھشام ' عن الحسن ومحمد : انھما کانا یکبران تسع تکبیرات۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۲۱۸ ج۴، فی التکبیر فی العیدین ' واختلافھم فیه ، رقم الحدیث:۵۷۶۵)

ترجمہ:......حضرت ہشام رحمہ اللہ' حضرت حسن بصری اورحضرت محمد بن سیرین رحمہما اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ: یہ دونوں بزرگ عید کی نماز میں نوتکبیریں کہتے تھے۔